www.novelsclubb.com
چنگال
ناولز کلب
از قلم رسم الفت
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

چنگال

از قلم

رسمِ الفت

www.novelsclubb.com

میرے لکھنے میں وہ پختگی وہ تجربہ نہ سہی، لیکن ایک بات کے لئے میں اپنے رب کی ہمیشہ شکر گزار رہوں گی کہ اس نے مجھے احساس کی دولت دی۔۔۔مجھے ان کہے جذبات کو محسوس کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں تحریر کرنے کا،الفاظ میں ڈھالنے کا ہنر دیا۔۔۔اتنی صالحیت دی کہ میں قلم اٹھاؤں،تو محسوس ہونے والے لفظ بہ لفظ تحریر کر سکوں۔۔۔میرے پاس تجربہ نہیں کیونکہ یہ میری پہلی تحریر ہے امید کرتی ہوں کہ آپ اس سفر میں میرا حوصلہ بڑھائیں گے اب جب یہ قلم میرے ہاتھوں میں میری پہچان اور طاقت بن کہ آہی چکا ہے تو میرا آپ سے وعدہ ہے کہ میری تحریریں،ہماری معاشرتی بھائیوں کی اصالح کے لئے ہوں گی۔۔۔محبت میں بہت طاقت ہوتی ہے۔۔وہ ہر تلخ لہجے کو اپنے رنگ میں ڈھال سکتی ہے۔۔ہم کئی کہانیاں پڑھتے ہیں ۔۔کرداروں سے متاثر ہوتے ہیں۔۔یہ کردار قطعا فرضی نہیں ہوتے۔۔۔یہ سب ہمارے ارد گرد موجود ہوتے ہیں۔۔۔کچھ اپنی اچھائیوں سے پہچانے جاتے ہیں تو کوئی اپنی برای عادات اور بداخالقی سے نمائیاں ہوتے ہیں رسم الفتِ چنگال از قلم ظلم کرنے واال اپنی عادات سے مجبور بھی ہو،تو بھی یہ طرفہ دکھ دے دے کر بھی یک روز تھک جائے گا۔۔۔جن لوگوں پہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت اثر نہیں کرتی۔۔ وہ اپنے اندر پلنے والے حسد اور نفرت سے ہی ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں اور جو لوگ محبتیں بانٹتے ہیں وہ کبھی نہیں بکھرتے۔۔۔اس کہانی میں میں نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ کوئی بھی کردار نظرانداز نہ ہو چاہے وہ نیگٹیو ہو یا پازیٹیو، ہیرو ہو ہیروئن ہو یا کوئی اولڈ کردار میں نے پوری کوشش کی ہے کہ کسی کے ساتھ بھی ناانصافی نہ ہو۔۔ یہ کوئی رومینٹک ناول نہیں ہے کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ ناول جب تک رومینٹک نہ ہو پڑھنے میں مزا نہیں آتا میں نے کوشش کی کہ اس ناول میں رومینس صرف فیل ہو، محبت، خلوص، چاہت اور کہانی کے پالٹ میں لیکن دکھائی نہ دے آپ نے اس کا فیڈبیک دینا ہے کہ میں کامیاب رہی یا ناکام یہ کسی ایک حصے یا سین کو پڑھ کر فیصلہ نہیں کرنا بلکہ مکمل ناول کی روشنی میں اپنی قیمتی آراء سے آگاہ کیجیے

امید ہے آپ سب کو یہ ناول پسند آئے گا اس ناول کے بارے میں فیڈبیک ضرور دیجئے گا۔۔

میں آپ کی ہر طرح کی آراء کی منتظر رہوں گی

آپ کی محبت کی متالشی

آپ کی دعاؤں کی طالب

رسم الفت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سفر کا جذبہ ذہنی اور جسمانی تجسس ہے۔

یہ ایک جذبہ ہے۔

اور میں ان لوگوں کو نہیں سمجھ سکتی

جو سفر نہیں کرنا چاہتے

---

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چنگال

از

رسمِ الفت

قسط نمبر ۳

www.novelsclubb.com

بے شمار تتلیاں قید ہیں مجھ میں

خوابوں کی

خواہشات کی

چاہت کی

شرارتوں کی

محبتوں کی

جو کھول دوں میں خود کو

سب آزاد ہو جائیں

اڑنے لگیں

چہکنے لگیں

گنگنانے لگیں

سانس لینے لگیں

لیکن

وہ تو سب قید ہیں مجھ میں

امید ہے آپ کو گزشتہ قسط پسند آئی ہو گی

"کیا ہے؟اس میں ایسا فنی کیا تھا؟" وہ دونوں چڑ گئی تھیں

www.novelsclubb.com

"فنی.. نہایت ہی کوئی فضول جوک تھا"۔۔۔وہ ان دونوں کے پیچھے چلنے لگا تھا۔۔۔ مگر پھر ان کا جواب نہیں آیا تھا

"اوکے چلو میں سیریس ہوں۔۔آرام سے بات کرو یہ کیا بھاگتی جا رہی ہو"۔۔۔اس کے کہنے پہ وہ رکی تھیں

"جو کہا ہے وہی سچ ہے۔۔۔ عجیب سی جگہ ہے" ہاریکا نے تحمل سے بات دھرائی

"وہ تو تم بھی بہت عجیب لگ رہی ہو" وہ پھر مسکرایا تھا

"آئی مین ایسی ڈریسنگ جنگل میں کون کرتا ہے" ہاریکا کی غصے سے بھری آنکھیں دیکھ کہ اس نے بات اس پہ ڈالی

" بلکل ایسی ڈریسنگ کر کے کوئی آخر جنگل میں کیوں آئے گا؟یہی بتا رہی ہوں میں بھی، میں یہاں خود نہیں آئی میں کوہ پیما ہوں اور پہاڑ سر کرتے ایک درز میں گر گئی تھی اور جب آنکھ کھلی تو یہاں تھی اتنا کافی ہے یا اور بھی کچھ "بات کرتے کرتے آخر میں لہجہ کافی کڑوا ہو گیا

"اب کی بار وہ بھی سنجیدہ ہوا" وہ پلٹی اور چلنے لگی وہ تینوں اب آگے پیچھے چل رہے تھے کافی خاموشی چھائی ہوئی تھی

"اوکے مان لیا کہ یہ سچ ہے اور یہ جگہ عجیب ہے تو اب جا کہاں رہے ہیں ہم" کچھ وقت کی خاموشی کے بعد اس نے سلسلہ کلام وہی سے شروع کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مورننگ واک کر رہے ہیں دیکھ نہیں رہے" نور نے اب کی بار پھاڑ کھانے کے انداز میں کہا

"ابھی وہ کوئی جواب دینے ہی والا تھا کہ انہیں کچھ آواز سنائی دی" ایک دم سے ہاریکا رکی جو کہ سب سے آگے تھی

"کیا ہوا" اس کے سوال کرتے ہی ہاریکا نے اسے خاموش ہونے کا اشارہ کیا

"لگتا کوئی اسی طرف آرہا ہے" اس نے سرگوشی کی

جلدی جلدی اٹھاؤنا" وہ تیزی سے بولا

"کیا؟" نور اور ہاریکا نے بیک وقت کہا

"پتھر اور کیا یہی کیا تھا نا میرے ساتھ بھی" اس نے منہ بسورتے چوٹ کی اور آگے بڑھنے لگا

"کیا کر رہے ہو؟" نور نے اسے ٹوکا

"دیکھ رہا ہوں کہ کون ہے اور کیا مدد کر سکتا ہے۔اور جنگل کے ایک کونے میں اس انتظار میں نہیں رہ سکتے کہ دوسرے آپ کے پاس آئیں۔آپ کو کبھی کبھی ان کے پاس جانا پڑتا ہے، امید ہے وہ جو کوئی بھی ہوا کم از کم یہ جادوئی کہانیاں ہرگز نہیں سنائے گا" اس کے کہتے ہی وہ دونوں جل بھن گئی تھیں مگر اب آواز زیادہ ہو رہی تھی اور اس وقت لڑ کر وہ کوئی مصیبت گلے نہیں لگا سکتی تھیں،اس لئے ایک طرف درختوں کے جھنڈ میں چھپ گئیں،وہ کوئی بھی رسک نہیں لے سکتی تھیں اس پاگل انسان کی وجہ سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

\-

چلتے رہنا اچھا ہوتا ہے

رک جانا تو موت ہوتا ہے

وہ دل کا ہو یا زندگی کا

\-

وہ چل رہے تھے نہ کچھ کھانے کو تھا اور نہ ہی کچھ پینے کو، بظاہر تو دونوں پر سکون تھے مگر اندر ہی اندر دونوں پریشان تھے اور عبیرہ تو ڈری ہوئی بھی بہت تھی

پتوں کا سرسراہٹ، ہوا کے جھونکے، گھاس میں چھلکنے والے چھوٹے ناگوار، کرکٹ، قریبی نالے سے پتھروں اور جڑوں پر پانی پھیرنا، شہد کی مکھیوں اور ڈریگن فلائیز کی آواز، مکھیوں اور مچھروں کی آہٹ اور خاموشی، ہر طرف بارش کے پانی سے گھڑے بھرے ہوئے تھے، پتے گرے ہوئے گدلی زمین کو ڈھانپ رہے تھے۔۔ ہر طرف ایک وحشت سی پھیلی ہوئی تھی مگر صد شکر کہ رات کی تاریکی جا چکی تھی

"بہت ہی عجیب جنگل ہے" عبیرہ نے تبصرہ کیا

"رین فاریسٹ ہے" طٰہ نے اصلاح کی

"ہاں وہی۔ کیا فرق پڑتا ہے جنگل ہے یا رین فاریسٹ ہیں تو ہم قید ہی نا"

"قید نہیں ہیں، بس نکلنے کا رستہ نہیں معلوم" طٰہٰ آگے آگے تھا جب کہ عبیرہ پیچھے چل رہی تھی

"شکر کہ ہم صحرہ میں نہیں ہیں کم از کم یہاں کھانے کو کچھ اور پانی تو مل جائے گا نا۔۔۔۔انہیں جھرنا بہنے کی آواز آرہی تھی یہ بارش کے پانی کا جوہڑ تو گندہ تھا، مگر جھرنے تک وہ جائیں گے تو جی بھر کہ پانی پی لیں گے"

عبیرہ نے خود کو تسلی دی

طٰہٰ جانتا تھا کہ جو وہ سوچ رہی ہے ایسا بھی کچھ خوشگوار نہ تھا یہاں مگر فلحال وہ اسے کچھ کہہ کے اور پریشان نہیں کر سکتا تھا

نئ شروعات سے مت ڈرو، نئے لوگوں، نئ توانائی، نئے ماحول سے دور نہ ہوں بلکہ خوشی کے نئے مواقع کو گلے لگائیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

برق تیز تیز قدم اٹھاتا آگے آیا۔۔جو بھی تھا مگر وہ ان دونوں کی باتوں پہ بھروسہ ہر گز نہیں کر سکتا تھا۔۔مطلب کیا عجیب بات تھی

ابھی وہ تھوڑا سا ہی آگے آیا تھا سامنے ہی اسے کوئی آتا ہوا نظر آیا

"شکر کہ کوئی اور ڈھنگ کا انسان تھا یہاں" وہ دونوں تو پاگل تھیں

....

جنگل میرے چاروں طرف زندگی کے ساتھ گونجتا ہے۔میں گھومتا پھرتا ہوں، شامیانے کی طرف دیکھتا ہوں، ان پرندوں کو تلاش کرتا ہوں جو میٹھے گاتے ہیں۔سورج دراڑوں کو توڑتا ہے، میرے آگے گندگی کے راستے کو روشن کرتا ہے، جو میرے ننگے پیروں کے نیچے بکھری ہوئی جڑوں، جنگلی پھولوں اور گرے ہوئے پتوں سے سجا ہوا ہے۔۔۔میرے بہت سے سوال ہیں جن کے جواب تلاشنے ہیں، اور اپنا رستہ بھی تلاشنا ہے لیکن اسے یقین تھا کہ جب سوال ہوتے ہیں، تو جواب بھی موجود ہوتے ہیں، جواب اپنا راستہ خود تلاش کرتے ہیں۔

ایک کندھے پہ بیگ لٹکائے وہ چل رہا تھا، ابھی وہ تھوڑا ہی چلا تھا کہ اسے کچھ کھٹکے کی اواز آئی وہ چوکنا ہو گیا ہے کہ شاید یہاں کوئی اور بھی موجود ہیں۔۔اور وہ کون ہے وہ نہیں جانتا تھا لیکن پھر

www.novelsclubb.com

بھی ایک طرف ہو کے احتیاط سے چلنے لگا، جب اسے تھوڑی زیادہ آواز آئی تو ایک طرف درختوں کے پیچھے کھڑا ہو گیا یہ جاننے کے لیے کہ یہاں کون ہے۔۔اس کے ہاتھ میں لکڑی کا ڈنڈا پکڑا ہوا تھا شاید اپنی حفاظت کے لیے۔۔سامنے سے اسے ایک لڑکا اور ایک لڑکی آتے ہوئے دیکھائی دیے، وہ تھوڑا حیران ہوا اور پریشان بھی۔۔وہ چلتے قریب آئے اور آپس میں گفتگو کر رہے تھے ان کی باتوں سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ شاید وہ پانی کی یا کچھ کھانے کی تلاش میں ہیں، وہ ابھی فیصلہ نہیں کر پایا تھا کہ آیا اسے باہر نکلنا چاہیے ان سے بات کرنی چاہیے کہ یہی چھپ کر ان کہ جانے کا انتظار کرنا چاہیے۔۔ان میں سے اس لڑکی کی نظر اس پر پڑی وہ حیرت زدہ سی نظروں سے اسے تکنے لگی۔۔وہ رک چکی تھی اور اس کے رکنے پر اس کے ساتھ چلتا لڑکا مڑا اور اس کو رکے دیکھ کر اسے پوچھنے لگا۔۔وہ لڑکی اگے سے کچھ نہیں بولی اور لیکن اس لڑکے نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو سامنے ایک لڑکے کو کھڑا پایا۔۔۔وہ بھی ٹھہر کے اسے عجیب نظروں سے دیکھنے لگا۔۔

"ہو سکتا ہے کچھ دوست کسی اجنبی چہرے کے پیچھے آپ کا انتظار کر رہے ہوں"

وہ تینوں افراد اسی کشمکش میں تھے کہ آخر ہیں کون اور کیا بات کی جائے، کی بھی جائے یا نہیں۔۔

پیچھے سے ایک لڑکا تیزی سے چلتا ہوا قریب آیا اب یہ تینوں اس آنے والے کو دیکھنے لگے۔۔۔

وہ لڑکا کھڑا ہوا اور طٰہ کو مخاطب کیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہیلو، میں برق پاشا یہاں رستہ بھٹک آیا ہوں امید ہے آپ مجھے گائیڈ کر دیں گے"۔ وہ خوش اخلاقی سے کہہ رہا تھا اور وہ تینوں حیرت سے اسے تک رہے تھے

ان کے ایسے خاموشی سے ایک دوسرے کو گھورتے پا کہ وہ کشمش کا شکار ہوا۔ان میں سے کوئی کچھ نہ بولا بس وہ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے اور ایک دوسرے کے بولنے کا انتظار کر رہے تھے... کچھ لمحے ایسے ہی بیت گئے پھر ساحل کے قدموں نے حرکت کی اور وہ چلتا آگے آیا ساتھ ہی اس نے ہاتھ میں پکڑی لکڑی کے ڈنڈے کو بھی ایک طرف پھینکا۔۔وہ برق، طٰہٰ اور عبیرہ کے کچھ فاصلے پہ کھڑا ہوا، زندگی جزوی طور پر وہی ہے جو ہم اسے بناتے ہیں اور جزوی طور پر اسے ہم سے ملنے والے دوستوں نے بنانا ہوتا ہے، جن کا ہم خود انتخاب کرتے ہیں۔

"میں ساحل حریب التان" ہاتھ آگے بڑھاتے اس نے اپنا تعارف کروایا

"شکر کوئی تو ملا" برق پاشا نے ساحل سے مصافحہ کرتے شکریہ ادا کیا

"اور آپ؟" اب کہ ان دونوں کا رخ سامنے کھڑے دونوں افراد کی طرف گیا

"میں طٰہٰ اور یہ میری وائف عبیرہ"۔ طٰہٰ کے تعارف کروانے پہ انہوں نے سر کو خم دیا اب کہ وہ چاروں کچھ پر سکون لگ رہے تھے

"کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں یہ کون سا جنگل ہے؟" اب کہ بات کی شروعات پھر سے برق نے کی تھی

www.novelsclubb.com

"کیا تم نہیں جانتے؟"جواب کے بجائے طٰہ کی طرف سے سوال آیا

"نہیں۔دراصل بات یہ ہے کہ میں یہاں خود نہیں آیا حادثاتی طور پہ آگیا تھا"برق نے معزرت خواہ انداز میں بتایا

"اوو تو تم بھی ایسے آئے!"طٰہ نے حیرت سے پوچھا

"ہاں میں ڈائیونگ کر رہا تھا سمندر میں طوفان آنے کی وجہ سے یہاں پہنچ گیا،اب ذرا بھی اندازہ نہیں کہ یہ کون سی سمت ہے اور کون سا جنگل ہے"اب کہ اس نے تفصیل بتایا تھا

"اور تم؟"اب کہ طٰہ نے پاس خاموش کھڑے سوچتے ہوئے لڑکے سے دریافت کیا

"Lost in the enchantment."

"سحر میں کھو گیا۔"۔۔۔اس کے انداز میں کچھ غیر معمولی پن سا تھا۔جس کو طٰہ اور عبیرہ تو کچھ حد تک سمجھے مگر برق پاشا سمجھ نہیں پایا

"مطلب تم بھی؟"اب کہ عبیرہ نے حیرت سے بات اُدھوری چھوڑ دی

"ڈونٹ ٹیل می کہ یہ کوئی جادوئی جگہ ہے"برق نے نفی میں سر ہلاتے جھنجھلا کر کہا

"بلکل ہے۔۔یہ جادوئی جگہ ہی ہے"عبیرہ نے جیسے سرگوشی کی تھی

"میں نہیں مانتا یار"برق نے نحوست سے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"صرف اس لیے کہ آپ کسی چیز پر یقین نہیں رکھتے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ حقیقی نہیں ہے" ساحل نے سمجھانے والے انداز میں کہا

"جادو بعض اوقات محض ایک وہم بھی ہو سکتا ہے" برق نے ایک بار پھر جھٹلانے کی کوشش کی

"یقین کرو کائنات تبدیل ہونے کے راستے پر ہے۔ تم یقین کر کے دیکھو دوسری چیزیں چلنا شروع ہو جائیں گی" ساحل نے کہتے قدم آگے بڑھائے تھے

تو مطلب یہ کوئی پراسرار جگہ ہے اور وہ دونوں بھی سچ بول رہی تھیں" ان کے پیچھے چلتے برق بڑبڑایا تھا

"کون دونوں؟" اب کہ وہ تینوں پلٹے تھے حیرت سے

"دو لڑکیاں ملی تھیں وہ بھی ایسا ہی کہہ رہی تھیں میں نے یقین نہیں کیا"

"کہاں ہیں وہ؟" عبیرہ نے متجسس ہو کے پوچھا

"وہ تھوڑا سا دور ہیں" برق نے کہتے قدم اس طرف بڑھائے تھے وہ تینوں بھی اس کے پیچھے چلنے لگے

"کہاں ہیں؟" طٰہٰ نے ناگواری سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ابھی تھوڑی دیر پہلے تک تو یہیں تھیں" برق کے ماتھے پہ بھی اب بل پڑنے شروع ہوئے تھے کیونکہ وہ اس بات پہ یقین ہی نہیں کر پا رہا تھا

وہ تینوں پھر سے خاموشی سادھے آگے پیچھے چلنے لگے۔۔چہرے پر گرم دھوپ کے تھپیڑے لگ رہے تھے کپڑے اور بالوں اور جلد پر جگہ جگہ مٹی لگی ہوئی تھی، قدموں کے نیچے گرم زمین، کھاردار گھاس، کھرچنے والے مردہ پتے، چلتے چلتے ساحل کو بازو پہ تکلیف کا احساس ہوا، اس نے دیکھا ایک کیڑا اس کے بازو پہ کاٹ رہا تھا، اس نے اسے جھٹک کے نیچے پھینکا۔۔۔وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ زہریلا ہے یا نہیں، اور ابھی یہ سوچنے کا وقت بھی نا تھا، وہ مسلسل چلتے گئے ان دو انجان لڑکیوں کا نام و نشان تک نہ تھا، لیکن انہیں چلنا تھا اور چلتے رہنا تھا۔

سامنے بہت سے درختوں کا جھنڈ تھا، اونچے، لمبے اور گھنے درخت، اور دور سے آتی پانی کی آواز ان کے کانوں کو بھلی معلوم ہو رہی تھی۔۔ان کی رفتار میں تیزی آئی اور ان درختوں کے بیچوں بیچ رستہ بناتے وہ چاروں مظبوط قدموں سے چل رہے تھے، آخر درختوں کا جھنڈ جھٹک گیا اور وہ چاروں پھیلتی آنکھوں سے سامنے کا منظر ملاحظہ فرما رہے تھے

پھول، دھند، اسپرے، قوس قزح، لہریں، بوندیں، درخت چٹانوں سے چمٹے ہوئے ہیں اور تالاب پر لٹک رہے ہیں، تتلیاں، پرندے، مکھیاں، ڈریگن فلائیز، تالاب میں مچھلیاں، سورج میں سینکی ہوئی چٹانیں، آس پاس کی گھاس کے نرم بستر...

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ چاروں تو گھنگ ہو کر رہ گئے

پانی کی دھاڑ، پانی کی بوندیں چٹان سے ٹپکتی ہوئی، پرندوں کی پکار۔۔وہ چلتے ہوئے آگے آئے، سامنے دو لڑکیاں بیٹھی منہ ہاتھ دھوتی نظر آرہی تھیں، آہٹ پلٹیں اور وہاں ایک کے بجائے چار فراد کو دیکھ کے ٹھر گئیں

"تو تم دونوں سچ کہ رہی تھیں" برق نے ایک ٹھنڈی آبھرتے ہتھیار ڈال دیے تھے

"یہ کون؟" ہاریکا نے قریب آتے لوگوں کے بارے میں دریافت کیا۔۔نور بھی متجسس ہو کر دیکھ رہی تھی

"ان حضرات کا بھی یہی کہنا ہے کہ یہ کوئی میجیکل جگہ ہے" کندھے اجکاتے وہ پانے کی ٹھنڈک محسوس کرتے ہاتھ منہ دھونے لگا تھا

"تو تمہیں بھی اس جگہ کی حقیقت معلوم ہے" عبیرہ نے نور اور ہاریکا سے متعارف ہوتے کہا

"ہاں جی" نور نے تھکے تھکے انداز میں کہا اور پانی کی طرف بڑھتے ساحل اور طٰہ کو دیکھا۔۔ان کی نظروں کا ارتکاب سمجھتے عبیرہ نے ان کا بھی تعارف کروایا، وہ دونوں اور بھی حیرت زدہ تھیں کہ آخر ہو کیا رہا ہے؟ مطلب سب یہاں آ تو گئے ہیں مگر جانے کا رستہ کسی کو بھی معلوم نہیں تھا

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔ مگر خیر کچھ نہ کچھ ہو ہی جائے گا،اب کم از کم وہ دونوں اکیلی تو نہ تھیں،وہ بھی آگے بڑھیں اور پانی پینے لگیں

پانی سے سیر ہوا، بھرپور سبز زمین، اگنے والی چیزیں،ہوا کو خوشبو دینے والے میٹھے پھول،کائی، تپلی چٹان کی طحالب،خشک جلد پر دھند، جلد پر پانی کی ٹھنڈی سلائیڈ، تیرنے یا گھومتے ہوئے پانی کی مزاحمت کرنے والی حرکت، پاؤں کو چھونے والے ٹھنڈے پانی کا جھٹکا،پانی کا جوتوں میں ٹپکنا،ریت، کنکر یا پتھروں کا پاؤں کے نیچے محسوس ہونا،لمبے سرسبز بچھڑوں کے درمیان پھسلتی گھاس،دھوپ میں گرم چٹانیں،

ساحل نے نیچے پانی کو روندتے ہوئے لہرایا،اس کے منہ سے کچھ الفاظ نکلے تھے لیکن اس کی الفاظ آبشار کی گرج میں کھو گئی۔ہوا کا جھونکا ان کے بالوں سے کھیل رہا تھا،آوارہ پانی کی بوندیں ان پہ پڑ رہی تھیں،

اس نے ایک گہری سانس کھینچی۔اور خود سے عزم کیا"میں یہ کر سکتا تھا"...

اس نے ایک نظرا نہیں دیکھا۔۔وہ سب کچھ بھولائے اس نظارے کو دیکھ رہے تھے۔۔ دھوپ میں سینکی ہوئی سطح اور آبشار کا ناقابل یقین "منظر" تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ چمکتی آنکھوں سے اپنے ارد گرد پھیلی دنیا کو دیکھ رہے تھے، ہاریکا آیان۔ ہر ایک چیز کو گہری اور پرکھتی نظروں سے دیکھ رہی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی یہاں بہت سے راز مدفون ہیں، اور راز ہمیشہ غیر متوقع جگہوں پہ چھپے ہوتے ہیں۔۔ کچھ حیرت انگیز اور کچھ ہیبت ناک چیزیں بھی انتہائی غیر معمولی جگہوں پر ملتی ہیں۔۔ اور جادو غیر متوقع، غیر معمولی اور نا معلوم ہوتا ہے۔۔ جو حیران کر دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

"مجھے تو اس سب سے خوف آ رہا ہے" نور ایسمیرے نے انہیں اس نظارے کو دیکھتے پا کر مخاطب کیا۔۔ وہ ایک بار ایسے منظر کو دیکھ چکی تھی اور اس کا اثر ابھی تک باقی تھا

اس کی بات پر سب اس کی طرف متوجہ ہوئے

"یہ سب نظروں کا دھوکا بھی ہو سکتا ہے میں ایک بار یہ سب پہلے بھی دیکھ چکی ہوں۔ لیکن انتہائی ہیبت ناک منظر تھا وہ" اس نے سب کو متوجہ پا کر جھرجھری لیتے کہا

"غور کرو یہاں سب پل پل بدلتا ہے۔ موسم بھی اور ماحول بھی" اب کی بار طٰہ نے سلسلہ کلام جوڑا۔۔ وہ سب ایک دائرے میں کھڑے ہو گئے اور چوکنے بھی

درختوں کو دیکھو غور کرنے پہ وہ عجیب لگتے ہیں ان کے پتے بھی نارمل درختوں کی طرح لگتے۔۔ اب کے ہاریکا نے بھی غور کیا

www.novelsclubb.com

"کبھی یہ رین فارسٹ لگتا ہے اور کبھی عام سا جنگل۔۔قدم قدم پہ سب بدلتا ہے" عبیرہ نے سرگوشی کے انداز میں کہا

"سب سے امپورٹڈ بات ہمارا یہاں آنا بہت عجیب تھا" ہاریکا نے ایک اور بہت اہم پہلو سامنے لایا تھا۔۔اس سب میں برق خاموشی سے انہیں سنتا ارد گرد دیکھ رہا تھا

"اب نیا رستہ تلاش کرنا ہوگا جانے کا کیونکہ آنے کا رستہ تو معلوم ہی نہیں" اب کے برق نے بھی سنجیدگی سے کہا

"ایک سیکنڈ" اب کے ان کی باتیں سنتے ساحل نے ان سب کو اپنی طرف متوجہ کیا

"کیا ہوا؟" طٰہ نے ارد گرد دیکھتے پوچھا

"تم نے کہا کہ تم یہ جگہ پہلے بھی دیکھ چکی ہو؟" اس نے نور کی طرف اشارہ کیا

"ہاں" اس نے نا سمجھی سے سر ہلایا

"مطلب تم اس طرف سے آئی تھی" اس نے دائیں طرف اشارہ کیا

"ہاں۔۔" باقی سب ان دونوں کو خاموشی سے دیکھ رہے تھے

"پھر کس طرف گئی تھی؟" اس نے سنجیدگی سے پوچھا

"اس طرف بھاگی تھی وہاں مجھے ہاریکا ملی تھی۔" نور نے بائیں طرف اشارہ کیا

"اور تم دونوں وہاں سے کہاں گئی تھیں"۔اب کہ اس نے ہاریکا سے پوچھا

www.novelsclubb.com

"کہیں بھی نہیں ہم وہی تھے ساری رات اور پھر صبح وہاں سے نکل کر آئے تو سامنے یہ جگہ دیکھی"۔اس نے تفصیلی جواب دیا

"کیا تم دونوں پلٹ کہ دائیں طرف آئی تھیں؟"ساحل کا دماغ کام کرنا شروع ہوا تھا

"نہیں ہم تو سیدھا چلے تھے میں بھی تھا ان کے ساتھ"اب کے برق نے سنجیدگی سے جواب دیا اب کہ وہ بھی بات کو سمجھ رہا تھا

"مطلب ہم ایک ہی جگہ پہ دو بار آئے جب کہ ایک بار یہ جگہ دائیں طرف تھی اور اب دوسری بار بائیں طرف "نور نے دھڑکتے دل سے کہا

"ہمم۔۔"ساحل کا خدشہ ٹھیک ثابت ہوا تھا اور باقی سب گھنگ رہ گئے

"اب۔۔۔اب کیا کریں گے؟"عبیرہ نے خوف اور اندیشوں میں گرے سوال کیا

"اگر ہم رات سے ایک ہی جگہ پہ ہیں تو رستہ کس طرح تلاش کریں گے؟"ہاریکا نے ماتھے پہ آئے پسینے کو صاف کرتے پوچھا

"ہم نے کچھ نیا نہیں تلاش کرنا، بلکہ جو کچھ پہلے سے موجود ہے اسے تازہ آنکھوں سے دیکھنا ہے اور ہر عام دکھنے والی چیز میں بھی جادو کو تلاش کرنا ہے، ہمارے چاروں طرف جادو پھیلا ہوا ہے"اس نے ارد گرد اشارہ کیا۔۔سب کے حواس الرٹ ہو چکے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اس میں موجود خوبصورتی اور دلکشی میں چھپے جادو کو دیکھنے کے لئے صحیح ادراک اور آنکھوں کے ساتھ ساتھ جاگتے حواسوں کی بھی ضرورت ہے" ساحل حریب کافی پر جوش بھی لگ رہا تھا ۔۔اسے لیڈ کرنا آتا تھا

سب دم سادھے سن رہے تھے

"جادو موجود ہے اس میں کوئی شک نہیں ۔۔۔ جادو دماغ کی بھی ایک حالت ہوتی ہے اور حقیقی جادو اپنی مرضی سے دماغ کی حالتوں کو تبدیل کرنے کا فن رکھتا ہے" ساحل حریب التان بول رہا تھا اور باقی سب سن رہے تھے

"جادو بھی ایک جذبہ ہے اس سے لڑتے نہیں اس کا یقین کرتے ہیں ۔۔ اور ہمت نہیں ہارتے، جلد یا بدیر ہمیں اس کا توڑ مل جائے گا" سب کو اس کی بات پہ تھوڑا حوصلہ ملا تھا ۔۔ یعنی وہ یہاں سے نکل سکتے تھے

www.novelsclubb.com

"تو اب ہمیں کیا کرنا ہے؟" برق نے سوال کیا

"ہمیں اپنے قدموں کو تلاش کرنا ہے رستہ خود جواب تلاش کرے گا ۔۔۔" اس نے کہتے سب کو ایک نظر دیکھا وہاں سنجیدگی ہی سنجیدگی تھی اور اس کے چہرے پہ ایک عزم تھا ۔۔۔ ان سب سے اپنی چیزیں اٹھائیں اور ہم قدم ہوئے ۔۔ وہ ایک دوسرے کے پیچھے چلتے ایک دوسرے کے ساتھ تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لوگوں کا ایک گروپ تلاش کریں، جو آپ کو چیلنج کریں اور ساتھ میں حوصلہ افزائی بھی کریں ہر ایک شخص ایک الگ دنیا کی نمائندگی کرتا ہے، اور ایسی دنیا ممکنہ طور پر اس وقت تک پیدا نہیں ہوتی جب تک وہ آپ کو مل نہ لیں، وہ آپ تک پہنچ نہ جائیں۔۔ جب ایسے لوگ ملتے ہیں تو ان کی ملاقات ایک نئی دنیا کو جنم دیتی ہے۔۔۔ اور ان میں سے ہر کوئی کچھ نہ کچھ ایسا جانتا ہے جو آپ نہیں جانتے لیکن آپ کو جاننے کی ضرورت ہوتی ہے۔۔ اس لئے ان کا ساتھ دیں اور ان سے سیکھیں۔۔

وہ چل رہے تھے سب سے آگے ساحل حریب تھا اس کے پیچھے طٰہ اور برق تھے ان ان کے پیچھے نور، ہاریکا اور عبیرہ تھیں۔۔ دھوپ کافی تیز ہو چکی تھی، ماحول حبس زدہ ہو چکا تھا۔۔

"اپنی آنکھیں کھلی رکھنا سب" ساحل نے انہیں آپس میں باتیں کرتے اور تھکے تھکے قدم اٹھاتے دیکھ کر کہا

"کھلی ہی ہیں ایسی جگہ پہ بند تو ہونے سے رہیں" ہاریکا نے برا سا منہ بناتے کہا

"کھلا رہنے میں اور کھلا رکھنے میں فرق ہوتا ہے، اور آنکھیں دماغ کا رستہ ہوتی ہیں۔۔ جتنا غور سے دیکھو گے اتنا کیپچر کرو گے" ساحل نے برا منائے بغیر کہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ یک دم سے اندھیرا چھانے لگا تھا، طوفان نے سب اپنی لپیٹ میں لیناشروع کر دیا، کھردرے درختوں کی چھال، گرتے پتوں کا بوسہ، ٹہنیاں مارنا، ناہموار زمین، پاؤں کے نیچے جڑیں، چپکنے والا رس، جھاڑیوں کے کانٹے، چکنے پتے، بالوں سے چھینٹتی ہوئی ٹہنیاں، چہرے پر کھرچنے والی ٹہنیاں لگ رہی تھیں، لٹکتے جالے کی گدگدی، درخت جیسے ایک دوسرے سے ٹکرانے لگے اور اس طرح ٹکرا رہے تھے جیسے دیو کے ہاتھ میں ڈھول اور لاٹھی ہو۔۔۔وہ بھاگنے لگے انہیں، ایک خوف تھا جس نے سب کو گھیر لیا تھا۔۔آسمان سیاہ ہونے لگا تھا۔۔ہر طرف اندھیرا اور سیاہی پھیلنے لگی تھی۔۔ایک شور سا مچ چکا تھا۔۔وہ بھاگ رہے تھے۔۔۔وہ نہیں جانتے تھے وہ کس سمت جا رہے ہیں لیکن وہ رکے نہیں، بھاگتے بھاگتے انہیں ایک کھنڈر سا نظر آیا وہ بنا رکے بنا سوچے اس میں گھس گئے۔۔اندر آتے وہ رکے سانس جیسے آ ہی نہیں رہا تھا، وہ سانس ہی بحال کرنے لگے تھے کہ دھاڑ سے دروازے بند ہونے کی آواز آئی وہ پلٹے۔۔مگر گھپ اندھیرا چھا گیا۔۔۔ دروازے بند تھا باہر کی آوازیں باہر رہ چکی تھیں ،اندر خاموشی اپنے پر پھیلا چکی تھی۔۔اب باہر جانے کا رستہ سلب ہو چکا تھا، انہیں اندر ہی جانا تھا

مقام خوفزدہ کر دینے والا تھا، خوف آ رہا تھا ۔۔۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ ایک لاوارث پناہ گاہ ہے، ایک دور دراز کا جزیرہ ہے، یا ایک ملعون جنگل ہے، اس مقام میں گھمبیر پن

اور تنہائی کا احساس تھا اس سے خوف کا احساس شدت سے پیدا ہو رہا تھا۔۔ایک تاریک اور پیشگوئی کرنے والا ماحول خوف اور توقع کے احساس کو تیز کر رہا تھا، جس سے ایک سے زیادہ حواس کا استعمال کرتے ہوئے ہولنا کی مزید واضح ہوتی جا رہی تھی،ان کے دل ایسے دھڑک رہے تھے۔۔ جیسے ابھی باہر آ جائیں گے،ہر طرف خوف ہی خوف تھا،وہ نہیں جانتے تھے آگے کیا ہے اور جو پیچھے رہ گیا وہ کیا تھا۔۔۔کانپتے ہاتھوں سے نور نے موبائل کی ٹارچ آن کی اور بیٹری دیکھی جو کہ اپنی آخری سانسیں لے رہی تھی،اس کے ہاتھ سے برق نے فون لیا اور آگے چلنے لگا باقی بھی اس کے پیچھے چلنے لگے۔۔۔سامنے بہت سے دروازے نظر آئے۔

دروازے پہ روشنی ڈالی اور سب کو غور سے دیکھا ان سب پہ کچھ نہ کچھ لکھا ہوا تھا۔لیکن کون سی زبان ہے وہ سمجھنے سے قاصر تھے۔۔سب کشمکش میں پڑ گئے کہ اب کس میں جانا چاہیے۔۔!طٰہ نے ایک دروازے پہ غور کرنے کی کوشش کی وہاں کچھ عجیب سے الفاظ لکھے تھے وہ سمجھ نا پایا ۔۔ساحل نے تیسرے نمبر والے دروازے پہ نظر ڈالی وہ ایک سیکنڈ کے لئے ٹھہر سا گیا۔۔وہاں کچھ لکھا تھا۔۔اس نے ایسا پہلے بھی کہیں دیکھا تھا۔۔کہاں؟

اسی گھر کے دروازے پہ جس میں اس نے رات گزاری تھی۔۔۔تو کیا اس میں جانا چاہیے؟لیکن کسی میں تو جانا ہی ہے نا تو اس میں سہی

"کیا ہوا سمجھے کچھ کیا لکھا ہے؟" برق نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا وہ چونک کہ پلٹا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں سمجھا تو نہیں لیکن میں نے یہ کہیں اور بھی لکھا دیکھا تھا"

"کہاں؟" طٰہ بھی دیکھنے لگا

"جس گھر میں رات رکا تھا میں اور صبح یہاں پدھار گیا"

"تو کیا اس سے اندر جانا چاہیے؟" عبیرہ نے پوچھا

"کسی میں تو جانا ہے نہ تو اسی میں سہی" نور نے کہتے ان کو دیکھا، باقی سب بھی متفق نظر آ رہے تھے۔۔۔

طٰہ آگے بڑھا اور دروازے کو دھکیلا۔۔۔ دروازے کھلتا گیا۔۔۔ سامنے گھپ اندھیرے کے سوا کچھ نظر نہیں آ رہا تھا

وہ باری باری اندر گھسے۔۔۔ زور سے دروازے بند ہونے کی آواز آئی۔۔۔ ساتھ ہی فون کی ٹارچ بھی بجھ گئی، اب کی بار انہوں نے پلٹ کہ نہیں دیکھا تھا ہاں گھبراہٹ ضرور ہوئی تھی۔۔

وہ تھوڑی دیر تک کھڑے رہے، بلکل خاموش۔۔ اور پھر دھیرے دھیرے قدم بڑھائے

"آہھھھ۔۔" یک دم سے کھٹکے کی آواز آئی اور ساتھ میں کراہنے کی بھی

"کیا ہوا؟" طٰہ نے دھیمی آواز میں پوچھا

"یہاں کچھ پڑا ہوا ہے۔۔ پاؤں لگا ہے اس کے ساتھ"۔ نور نے اندھیرے میں سنبھلتے ہوئے کہا

"دھیان سے چلنا سب۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آہہہ۔۔"ابھی طٰہ کی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ دھب سے گرنے اور پھر کراہنے کی آواز آئی

"اب کون گرا؟"برق نے پریشانی سے کہا۔۔۔

"میں۔"نور کی ہی بھیگی سی آواز آئی

"اللہ اللہ لڑکی دھیان سے چلونا۔"ہاریکا نے اسے ٹٹولتے ہوئے کہا

ابھی وہ اٹھی ہی تھی کہ دھڑام کی آواز کے ساتھ کوئی گرا۔۔۔

"نور تم گری ہو؟"عبیرہ نے پریشانی سے کہا

"نہیں میں گرا ہوں برق"۔شرمندہ سی آواز ابھری تھی

"کیا کر رہے ہو پاگل ہو دھیان کہاں ہے تم لوگوں کا اٹھو خیال کرو تھوڑا"ساحل پریشان اور جھنجھلایا ہوا تھا

"یار پتا نہیں کیا کیا اور کہاں کہاں پڑا ہے"برق کی منمناتی آواز آئی۔۔

"ایک منٹ یہاں دیوار پہ کچھ ہے"۔طٰہ نے سب کی توجہ اپنی طرف مرکوز کی سب اپنی اپنی جگہ ٹھر گئے

"کیا ہے؟"برق نے پوچھا

"شاید کوئی بٹن ہیں۔۔۔کیا آن کروں؟"اس نے بتاتے ساتھ مشورہ بھی لے لیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں کرو دیکھو کیا ہوتا ہے" ساحل کے کہنے پہ اس نے دھیرے سے ایک بٹن دبایا۔۔خاموشی میں ٹک کی آواز گونجی۔۔سب ایک پل کو ساقط ہو گئے، لیکن کچھ پل گزر گئے سب ویسا ہی تھا کچھ نہیں ہوا تھا

"کچھ نہیں ہوا"۔ عبیرہ نے تسلی دیتے کہا

"دوسرا آن کروں۔۔۔؟"

"ہاں کرو"

اور ساتھ ہی اس نے دوسرا بٹن دبایا۔۔اور ایک لمحے کے لیے سب کی آنکھیں چندھیا گئیں، سب کے ہاتھ ان کی آنکھوں پہ جا ٹھہرے تھے، اندھیرے میں رہتے ایک دم سے اتنی روشنی کہ وہ دیکھ ہی نہیں پا رہے تھے۔۔کچھ پل ایسے ہی بیت گئے اور پھر آنکھیں روشنی سے روشناس ہوئیں تو نظر اٹھا کے دیکھا۔۔۔ان کے چہروں پہ حیرت پھیل گئی۔۔۔وہ ایک کمرہ تھا نارمل سا کمرہ جیسے کوئی آفس ہو، کوئی سٹڈی یا پھر کوئی اور ورک روم۔۔۔وہاں ایک کرسی گری پڑی تھی جس کے ساتھ لگ کے برق گرا تھا۔۔۔سامنے ایک ٹیبل تھا اس پہ کافی سارے پیپرز پھیلے ہوئے تھے کمرہ اتنا بڑا نہ تھا، دیوار پہ دو پینٹنگز لگی ہوئی تھیں جو کہ سائز میں کافی بڑی تھیں۔۔اور سامنے ایک ریک پڑا تھا جس میں کچھ کتابیں اور کاغذوں کا بنڈل پڑا ہوا تھا، اور اس ریک کے اوپر ایک کبڈ سا بنا تھا، دیکھنے میں ایسا فیل ہو رہا تھا جیسے یہ کسی کے استعمال میں ہو۔۔ جیسا وہ باہر سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھنڈر سا لگتا تھا یہ کمرہ اس کے بلکل بر عکس تھا۔۔نا کوئی جالا، نا کوئی دھول مٹی، نا گرد۔۔وہ سب ایک ایک چیز کا جائیزہ لے رہے تھے۔۔۔نور آگے بڑھی اور اس ٹیبل کا دراز کھولا۔۔اس میں کچھ موم بتیاں اور ایک چابی پڑی ہوئی تھی۔۔

نور کسی چیز کو ہاتھ مت لگانا ہم نہیں جانتے یہاں کیا ہے۔وہ چابی اٹھانے ہی لگی تھی کہ طٰہ نے خبر دار کیا اس نے اپنا بڑھا ہوا ہاتھ پیچھے کر لیا

"یہاں سے نکلنا کیسے ہے اب ؟"عبیرہ کا دل گھبرا رہا تھا

"یہ تو ہم جانتے نہیں"ہاریکا نے کہتے ایک بار پھر دروازے کو کھولنے کی کوشش کی جس سے وہ اندر آ رہے تھے، لیکن وہ کھل نہیں پا رہا تھا

"جان لیں گے۔۔ہم مل کر کچھ بھی کر سکتے ہیں"ساحل نے ایک عزم سے کہا

"کچھ زیادہ ہی خود پہ بھوسہ ہے ساحل حریب صاحب کو لیکن ابھی تک یہ نہیں جان پائے کہ کرنا کیا ہے"ہاریکا نے تھکے سے انداز میں کہا

"اکثر حالات میں ناکامی کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ہم فوراً کامیاب ہونا چاہتے ہیں"کافی سے زیادہ ٹھنڈے لہجے میں جواب موصول ہوا تھا، جس پہ ہاریکا نے تو برا سا منہ بنایا لیکن برق کو ہنسی آ گئی جس پہ وہ چڑ گئی

"کیا ہے ؟"نور اس کی طرف پلٹی تھی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کچھ نہیں۔۔" وہ یک دم سنجیدہ ہوا تھا

عبیرہ پاس پڑی کرسی پہ بیٹھ گئی۔۔ہاریکا پینٹنگز کو غور سے دیکھ رہی تھی۔۔طٰہ ریک میں رکھے پیپرز کا ملاحظہ فرما رہا تھا۔۔ برق اور ساحل سامنے ٹیبل پہ پھیلے کاغذوں کو دیکھ رہے تھے اس پہ بہت سے نمبرز اور کسی اور زبان میں کچھ لکھا ہو تھا وہ حیرانی اور پریشانی سے سب دیکھ رہے تھے،

کافی وقت ایسے ہی خاموشی سے بیت گیا

نور ہاریکا کے ساتھ کھڑی کچھ دیر پینٹنگز کو سمجھنے کی کوشش کرتی رہی اور پھر پینٹنگز کو چھو کے دیکھ ہی رہی تھی۔

"باز آ جاؤ لڑکی یہاں سب عجیب ہے یہ نہ ہو کسی اور مصیبت میں پڑ جائیں" برق نے ٹوکا

"میں ہمیشہ وہی کام کرتی ہوں جس سے مجھے روکا جاتا ہے" اس نے لاپرواہی سے کہا

"سہی کہا ہے جس نے بھی کہا ہے کہ عورت کی زبان اس کی تلوار ہوتی ہے اور عورت اسے کبھی بھی زنگ آلود نہیں ہونے دیتی"۔انداز چڑاتا ہوا تھا

"کامیاب لوگوں کی غیبت کرنا ناکام لوگوں کی مجبوری ہوتی ہے۔۔" تپاتا ہوا جواب آیا تھا

"کیا مطلب ہے میں نے کون سی غیبت کی ہے؟ اور تم نے کون سی کامیابیوں کے بنڈل سمیٹ رکھے ہیں؟" وہ تو اس الزام پہ دھنگ رہ گیا تھا

"واٹ ایور۔۔" وہ کندھے آچکا گئی۔۔ برق تو جل بھن گیا لیکن کہا کچھ نہیں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اب آواز نہ آئے کسی کی بھی اور یہ بچوں کی طرح لڑنا بند کرو اور جیسا کہوں ویسا کرو اب

"ساحل نے سنجیدگی سے انہیں ٹوکا اور اپنے طرف متوجہ کیا

"حکم تو ایسے دے رہا جیسے اسی کا گھر ہو" ہاریکا منمنائی تھی لیکن وہ سن چکا تھا

"میں جانتا ہوں "آپ" بہت سمجھدار ہیں، لیکن علم کو عمل میں لانے کے لئے یقین کے ساتھ ساتھ کسی رہنما کی بھی ضرورت ہوتی ہے" وہ کافی سے بھی زیادہ ٹھری ہوئی طبیعت کا مالک تھا ۔۔بلا کا حوصلہ رکھتا تھا اور صبر بھی۔

"کچھ نا کچھ تو ہوگا یہاں جس سے دروازے کھل سکتا ہے۔" عبیرہ نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

"یہ چابی جو دراز میں پڑی ہے ہو سکتا ہے اس دروازے کی ہو جس سے ہم اندر آئے" برق نے سمجھداری کا مظاہرہ کیا

"تو کیا تمھیں یہاں چابی لگانی کی کوئی جگہ نظر آرہی ہے مسٹر برق پاشا؟" ہاریکا نے دروازے کو دیکھتے کہا

"تو پھر کس چیز کی ہوگی ؟" نور بھی متجسس ہو رہی تھی۔۔۔

"یہ پینٹنگز دیکھو غور سے "۔ان سب نے پلٹ کے دیکھا وہاں کسی محل کی تصویر بنی ہوئی تھی

"کیا ہے اس میں" طٰہٰ اس تصویر کے قریب گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ دیکھو کونے میں۔۔۔یہاں سوراخ ہے ہو سکتا ہے یہ دروازے ہو۔۔۔!"ساحل نے غور سے دیکھتے کہا

"تو پھر دیر کس بات کی ہے لگاؤ چابی"۔طٰہ نے فوراً چابی اٹھائی اور قریب آیا اور ان میں سے ایک پینٹنگ میں لگائی جہاں جگہ بنی ہوئی تھی۔۔۔طٰہ نے ابھی چابی گھومائی ہی تھی کہ ایک آواز نے ماحول میں ارتعاش پیدا کیا تھا۔۔اور کچھ لمحوں بعد پھر سے خاموشی چھا گئی۔۔اور پینٹنگ بھی وہی کی وہی موجود تھی،وہ پریشانی سے دیکھ کر رہ گئے

"یہ آواز کیسی تھی؟"برق نے ناسمجھی سے کہا

"معلوم نہیں"ساحل نے پلٹ کے اسے دیکھا

"وہ وہ دیکھو۔"نور نے یک دم کہا

"کیا؟سب اس کی طرف پلٹے تھے

"وہ دیکھو وہ کبڈ کھلا ہوا ہے،یہ پہلے تو بند تھا نا؟"وہ گبھرائی ہوئی تھی اور پرجوش بھی

"ہاں بند تھا مطلب اس کے کھلنے کی آواز تھی"۔ساحل اس کبڈ کے قریب گیا،باقی سب بھی پرجوش سے لگ رہے تھے

"یہ کرسی لاؤ یہاں۔۔"ساحل نے برق کو مخاطب کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایک سیکنڈ میں دیکھتا ہوں"۔ برق کرسی لایا اور خود ہی کرسی پہ چڑھا۔۔ وہ سب اسے دھڑکتے دل سے دیکھ رہے تھے اس میں کیا ہے

برق نے اس میں جھانکا۔۔

"کیا ہے اس میں ؟" ہاریکا نے بے چینی سے کہا

برق پلٹا اس کے ہاتھ میں ایک اور چابی تھی۔۔

"یہ ہے۔۔" اس نے ہاتھ میں پکڑی زنگ آلود سی چابی دکھائی

"مطلب ایک اور تالا۔" نور جھنجھلائے تھی

"اب یہ لگنی کہاں ہے ؟" برق نے وہ چابی ساحل کے ہاتھ میں پکڑاتے سوال داغا

اب سب ایک بار پھر سے سب چیزیں باریک بینی سے دیکھنے لگے۔۔۔

"عبیرہ کی بے دھیانی میں نظر ٹیبل پہ پڑی۔۔ کیا پتا وہاں لگتی ہو"۔ وہ پرجوش ہو کہ بولی

"کہاں ؟" ساحل نے پوچھا

"وہاں دیکھو ٹیبل کے دراز میں جگہ ہے"

"ہاں تو دراز میں لگا کے کیا کریں گے ہمیں دروازے کو کھولنا ہے۔۔ کیا چابی چابی کھیل رہے ہیں ہم ؟" طہٰ بہت سنجیدہ اور اکتایا ہوا لگ رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ جگہ ہماری دنیا کی نہیں ہے۔۔اس جگہ کی اپنی کوئی حقیقت نہیں ہے، یہ دھویں کی مانند ہے جس کا وجود جادو کی وجہ سے ہے۔۔ہمیں اپنے انداز میں نہیں سوچنا ہو سکتا ہے یہاں ہی لگے یہ چابی۔"ساحل نے کہتے چابی اس دراز کے لاک میں لگائی

ایک پل کو ایسا زلزلہ سا آیا وہ سب زمین بوس ہوئے، خوف دبے پاؤں اندر تک سرائیت کر گیا ۔۔کچھ پل ایسی ہی کیفیت رہی اور پھر زمین ٹھری۔۔وہ سب لڑ کھڑاتے ہوئے کھڑے ہوئے، عجیب گھبراہٹ زدہ اور خوفزدہ کر دینے والا ماحول بن چکا تھا۔۔ابھی وہ سنبھلے ہی تھے کہ ایک بار پھر زمین کانپتی محسوس ہوئی۔۔ایک اس بار جھٹکا زور کا نہیں تھا۔۔اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے سامنے دیوار پہ لگی پینٹنگز میں سے ایک سرکنے لگی تھی۔۔۔وہ سب دم سادھی دیکھ رہے تھے۔۔ جب وہ پوری کھل گئی تو سامنے مدھم سی روشنی کی جھلک دکھائی دے رہی تھی، یہاں سے وہ اندازہ نہیں کر پائے کہ سامنے کیا ہے، کون سی اور کیسی جگہ ہے

طٰہ نے قدم آگے بڑھائے اس کے پیچھے ساحل اور برق تھے ساتھ میں وہ تینوں بھی تھیں، خوف حد سے زیادہ پھیلا ہوا تھا، ابھی وہ چار پانچ قدم ہی چلے تھے کہ ٹک ٹک کی آواز سنائی دی جیسے کوئی عصا پکڑے چل رہا ہے۔۔طٰہ کے ٹھہرنے پہ وہ سب بھی ٹھہر گئے

اب وہ آواز لمحہ بہ لمحہ زیادہ ہوتی اور اپنی طرف بڑھتی سنائی دے رہی تھی۔۔۔اور کچھ لمحوں بعد ایک وجود کی جھلک دکھائی دی، وہ سارے پھٹی آنکھوں سے دیکھتے رہ گئے۔

www.novelsclubb.com

جاری ہے

آپکی قیمتی آرا کی منتظر

رسمِ الفت

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com